ادبیات

غزل

جناب آلمؔ مظفر نگری

اہلِ محفل زندگیِ غم کا حاصل دیکھتے
خاکِ پروانہ کے ہر ذرّے میں اک دل دیکھتے

ان کا عزمِ بے رُخی کتنا ہے کامل دیکھتے
آزما کر ہم بھی اپنا جذبۂ دل دیکھتے

تھا یہی بہتر نہ اُٹھتا پردۂ رنگِ مجاز
زندگی بھر تو کمالِ حسنِ باطل دیکھتے

اہلِ کشتی کام لیتے سعیِ پیہم سے اگر
دامنِ ہر موجۂ طوفان میں ساحل دیکھتے

اس میں آجاتے نظر سب جلوہ ہائے جامِ جم
چشمِ دل سے ہم اگر آئینۂ دل دیکھتے

زندگی میں فرصتِ یک لمحہ مل جاتی اگر
کون ہے اس قافلے میں خضرِ منزل دیکھتے

اک شکستہ آئنے کی کیا حقیقت ہے، مگر
اپنی نظریں ڈال کر تم پھر مرا دل دیکھتے

ہستیِ موہوم ہوں کیا کم نگاہی کا گلہ
دیکھتے بھی تم اگر مجھ کو بمشکل دیکھتے

یوں نہ ہوتے جادۂ ہستی کی ہر منزل میں گم
غور سے ہم گر قریبِ خضرِ منزل دیکھتے

اس لئے بزمِ تماشا سے نگاہیں پھیر لیں
تابکے نیرنگیِ ہر رنگِ محفل دیکھتے

وقت پر کچھ کام لیتے ضبطِ سوزِ عشق سے
پھر تو داغِ دل کو رشکِ ماہِ کامل دیکھتے

کامیابی کی کوئی صورت تو آجاتی نظر
صبحِ منزل تو نہ دیکھی شامِ منزل دیکھتے

ہم بھی تجھ سے خواہشِ یک جام کرتے ساقیا
اپنے حق میں کچھ اگر تائیدِ محفل دیکھتے

بے تکلف اس سے رازِ دل بیاں کرتے آلمؔ
بزمِ ہستی میں کوئی گر مردِ کامل دیکھتے